Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم منگل

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۲۶ شوال ۱۳۹۷ھ ۔ ۱۱ اخاء ۱۳۵۶ ہش ۔ ۱۱ اکتوبر ۱۹۷۷ء | نمبر ۲۲۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۱ اخاء حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

لغزش و گناہ نفوسِ ناقصہ کا خاصہ ہے اور مغفرت و رحم خدا کی صفتِ قدیم ہے

جو انسان بھی پشیمان ہو کر سچے دل سے معافی چاہے وہ خدا تعالیٰ کو غفور و رحیم پائے گا

"اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے ومن یعمل سوءً او یظلم نفسہٗ ثم یستغفر اللہ یجد اللہ غفورا الرحیما جس سے کوئی بدعملی ہو جائے یا اپنے نفس پر کسی نوع کا ظلم کرے اور پھر پشیمان ہو کر خدا سے معافی چاہے تو وہ خدا کو غفور و رحیم پائے گا۔

اس لطیف اور پُر حکمت عبارت کا مطلب یہ ہے کہ جیسے لغزش اور گناہ نفوسِ ناقصہ کا خاصہ ہے جو ان سے صادر ہوتا ہے اس کے مقابلہ پر خدا کا ازلی اور ابدی خاصہ مغفرت و رحم ہے اور اپنی ذات میں وہ غفور و رحیم ہے یعنی اس کی مغفرت سرسری اور اتفاقی نہیں بلکہ وہ اس کی ذاتِ قدیم کی صفتِ قدیم ہے جس کو وہ دوست رکھتا ہے اور جو ہر قابل پر اس کا فیضان چاہتا ہے یعنی جب کبھی کوئی بشر بروقت صدور لغزش و گناہ بہ ندامت و توبہ خدا کی طرف رجوع کرے تو وہ خدا کے نزدیک اس قابل ہو جاتا ہے کہ رحمت اور مغفرت کے ساتھ خدا اس کی طرف رجوع کرے اور یہ رجوعِ الٰہی بندۂ نادم اور تائب کی طرف ایک دو مرتبہ میں محدود نہیں بلکہ یہ خدا تعالیٰ کی ذات میں خاصۂ دائمی ہے اور جب تک کوئی گناہ گار توبہ کی حالت میں اس کی طرف رجوع کرتا ہے وہ خاصہ اس کا ضرور اس پر ظاہر ہوتا رہتا ہے۔

پس خدا کا قانونِ قدرت یہ نہیں ہے کہ جو ٹھوکر کھانے والی طبیعتیں ہیں وہ ٹھوکر نہ کھاویں یا جو لوگ قویٰ بہیمیہ یا غضبیہ کے مغلوب ہیں ان کی فطرت بدلی جائے بلکہ اس کا قانون جو قدیم سے بندھا چلا آتا ہے یہی ہے کہ ناقص لوگ جو بمقتضاء اپنے ذاتی نقصان کے گناہ کریں وہ توبہ اور استغفار کر کے بخشے جائیں۔" (براہین احمدیہ صفحہ ۱۷۵ حاشیہ ۔)

"واضح ہو کہ توبہ لغت عرب میں رجوع کرنے کو کہتے ہیں اسی وجہ سے قرآن شریف میں خدا کا نام بھی توّاب ہے یعنی بہت رجوع کرنے والا۔ اس کے معنے یہ ہیں کہ جب انسان گناہوں سے دستبردار ہو کر صدقِ دل سے خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اس سے بڑھ کر اس کی طرف رجوع کرتا ہے اور یہ امر سراسر قانونِ قدرت کے مطابق ہے۔"

(چشمۂ معرفت صفحہ ۱۲۵)

مورخہ یکم اکتوبر بروز ہفتہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر مبلغ سیرالیون کو دو بچیوں کے بعد پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری نادر علی خان صاحب چک ۶۰ R.B کھیم سنگھ والا ضلع فیصل آباد کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد دین صاحب آف گھسیٹ پور کا نواسہ ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت نومولود کا نام کلیم احمد تجویز فرمایا ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی دے اور خادمِ دین بنائے۔ آمین

(نائب وکیل التبشیر ربوہ)

مکرم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب محلہ دارالصدر ربوہ بعارضہ قلب شدید بیمار ہیں اور حالت تشویشناک ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ڈاکٹر صاحب کی صحت یابی کے لئے دعا فرماویں۔

ناصر احمد خالد
آڈٹ آفیسر حبیب بنک لمیٹڈ ربوہ

آئندہ ملاقات صرف جمعرات کے روز ہوا کرے گی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات ہفتہ میں صرف ایک دن یعنی جمعرات کے روز ہوا کرے گی اب اتوار کو ملاقات نہیں ہوگی۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

رمضان المبارک کا ہر دن ہی برکتوں اور رحمتوں والا ہے لیکن اس میں آنیوالے جمعوں کے دن خاص طور پر زیادہ رحمتیں اور برکتیں لیکر آتے ہیں

جمعۃ الوداع رمضان المبارک میں آخری جمعہ ہے اور اس ماہ میں یہ آخری موقعہ ہے جب قبولیت دعا کی حالت میسر آتی ہے

دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں سال کے دوسرے مہینوں میں بھی اسی طرح ذکر اللہ کی توفیق عطا کرے جس طرح اس کے فضل سے ہم نے رمضان المبارک میں توفیق پائی

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۹ تبوک ۱۳۵۶ھش مطابق ۹ ستمبر ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم قریشی محمد انور صاحب شاہد رکن شعبہ زود نویسی ربوہ)

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے درج ذیل آیاتِ قرآنیہ کی تلاوت فرمائی:-

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ۔ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ۔

(الزخرف آیت ۳۷، ۳۸)

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ۔ (المجادلہ آیت ۲۰)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا۔ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا۔ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا۔ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا۔

(الاحزاب آیت ۴۲ تا ۴۵)

اس کے بعد فرمایا:-

وقت آتا ہے اور چلا جاتا ہے کسی کا انتظار نہیں کرتا اِلَّا ماشاء اللہ۔ رمضان کا بھی یہی حال ہے۔ رمضان آیا بہت سی برکتیں لے کر آیا بہت سی عبادات کو اس نے اپنے اندر سمیٹا ہوا ہوتا ہے۔ شہر رمضان کا ہر دن ہی برکتوں والا دن ہے۔

رحمتوں والا دن

ہے لیکن رمضان میں جو جمعے آتے ہیں وہ خاص طور پر زیادہ برکتیں اور رحمتیں لے کر آتے ہیں کیونکہ جمعہ کے متعلق احادیث میں آیا ہے کہ اس دن بھی انسان کے لئے ایک گھڑی ایسی آتی ہے ایک ساعت ایسی آتی ہے کہ جب دعا خاص طور پر قبول ہوتی ہے ہم اس کے یہ معنی بھی کر سکتے ہیں کہ جمعہ کے دن جب خدا کا ایک بندہ خدا کے حضور عاجزی اور ابتہال کے ساتھ دعا کرتا اور دعا کو انتہا تک پہنچاتا ہے تو اس کی تضرع کی انتہاء وہ وقت ہے جو اس شخص کے لئے قبولیتِ دعا کا وقت بن جاتا ہے۔

رمضان کے مہینے کے متعلق یہ بھی آتا ہے کہ ان دنوں میں شیطان کو جکڑ دیا جاتا ہے اور باندھ دیا جاتا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ ماہِ رمضان میں ہماری زندگی کے لمحات کو چاروں طرف سے گھیرے میں لے لیا جاتا ہے۔ رمضان کی ایک عبادت روزہ ہے پھر نوافل ہیں۔ عام آدمیوں کے لئے رمضان میں رات کے پہلے وقت میں تراویح کا انتظام ہوتا ہے۔ تہجد کا اصل وقت تو رات کا پچھلا پہر ہے لیکن ہر شخص کے لئے نہ یہ ممکن ہے اور نہ ہر شخص اتنا تربیت یافتہ ہوتا ہے کہ وہ پچھلے پہر خدا کے حضور نوافل ادا کرنے کے لئے جاگے اور اس وقت میں کہ جو صفائی کا وقت ہے جب دماغ بھی صاف ہوتا ہے اور روح سے بھی بہت سی کدورتیں غائب ہو جاتی ہیں وہ عبادت کرے۔ اس لئے

دورِ خلافتِ اولیٰ میں

یہ تراویح رائج ہوئیں۔ اصل میں تو یہ عبادت انفرادی ہے۔ بہر حال یہ ایک عبادت ہے جو رمضان میں ادا کی جاتی ہے۔ بقیہ گیارہ مہینے میں تو تراویح کا انتظام نہیں ہوتا پھر کہا گیا ہے کہ اپنے بھائیوں کا خیال رکھو ان کے لئے اپنے اموال خرچ کرو۔ انسان ان کے لئے زیادہ دعائیں کرتا ہے نیز تسبیح و تحمید کے لئے اسے زیادہ وقت ملتا ہے غرض رمضان میں بہت سی عبادتیں اکٹھی ہو جاتی ہیں اور ہمارے وقت کو ان عبادات نے اس طرح گھیرا ہوا ہوتا ہے کہ شیطان کے لئے اس وقت کے اندر داخل ہونا ممکن نہیں رہتا۔ رمضان میں شیطان کو زنجیر ڈالی جاتی ہے لیکن اصل میں جو زنجیر ڈالی جاتی ہے اس کا ذکر ان آیات میں آیا ہے جو میں نے ابھی پڑھی ہیں۔ ان میں سے بعض آیات ہمیں بتاتی ہیں کہ کیا چیز شیطان کو باندھتی ہے۔

یہ جو رمضان کا آخری جمعہ ہے اس کے متعلق کچھ غلط تصورات بھی پائے جاتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں اور بہت سے صحیح تصورات بھی ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں بدعات سے محفوظ رکھے۔ تاہم جو حقیقت ہے وہ حقیقت ہے۔ اور یہ ایک حقیقت ہے کہ رمضان کے مہینے کا آخری جمعہ رمضان کے مہینے کا آخری جمعہ ہوتا ہے اس کے بعد رمضان میں تو کوئی اور جمعہ نہیں ہوتا یہ ایک ایسی واضح حقیقت ہے کہ کوئی شخص اس سے انکار نہیں کر سکتا۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ رمضان کے سارے جمعوں میں ہی (جیسا کہ رمضان کے علاوہ باقی جمعوں میں بھی) ایک وقت ایسا آتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے عاجز بندوں کی دعاؤں کو خاص طور پر قبول کرتا ہے اور اس طرح یہ ہمارے لئے عید بھی بن جاتے ہیں۔ جمعہ ہمارے لئے عید کا دن بھی ہے، یہ بھی ایک حقیقت ہے۔ پھر یہ بھی حقیقت ہے کہ جو مسلمان جمعہ والے دن چھٹی کرتے ہیں ان کو باقی دنوں کی نسبت جمعہ کے دن زیادہ

ذکرِ الٰہی کرنے کی توفیق

ملتی ہے۔ ہفتہ، اتوار، پیر، منگل، بدھ اور جمعرات کے دن نوکر پیشہ لوگ اپنی نوکری پر بہت سا وقت گذارتے ہیں۔ جو تجارت پیشہ لوگ ہیں وہ اپنی تجارت میں اُلجھے ہوئے ہوتے ہیں اور جن کے دوسرے کاروبار ہیں ان کو سارا تو نہیں لیکن بہت سا وقت رمضان میں بھی اس طرف خرچ کرنا پڑتا ہے لیکن اگر جمعہ چھٹی کا دن ہو تو جمعہ کی تیاری اور جمعہ کی دعاؤں میں وقت گذرتا ہے۔ قرآن کریم کی زیادہ تلاوت کرنے کا موقع ملتا ہے جو بڑی برکتوں کا موجب ہے۔ سارے جمعے ہی بہت سی برکتیں لے کر آتے ہیں اور خاص طور پر شہر رمضان میں جمعہ والے دن دوسرے ایام کے مقابلہ میں انسان زیادہ ذکرِ الٰہی کر سکتا ہے، بہت سے کرتے ہیں اور سب کو زیادہ سے زیادہ کرنا چاہیئے۔

رمضان کا آخری جمعہ اپنے اندر یہ خصوصیت رکھتا ہے کہ اس کے بعد پھر اس سال کے رمضان کا کوئی اور جمعہ نہیں آئے گا۔ اگلے رمضان میں پھر جمعے آئیں گے لیکن اس سال کے رمضان میں اور کوئی جمعہ نہیں آئیگا۔ اور

جمعہ کی خصوصیت

یہ ہے کہ دعا کے قبول ہونے کی ایک گھڑی اس میں بھی آتی ہے اور اس دن زیادہ ذکرِ الٰہی ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا جو شخص رحمٰن خدا کے ذکر سے منہ موڑتا ہے اس پر ایک شیطان مستولی کر دیا جاتا ہے فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ اور وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے، اور شیاطین انسان کو خدا کے راستے سے روکتے ہیں اور باوجود اس کے کہ شیطان ان کو خدا کی راہ سے روک رہے ہوتے ہیں یہ لوگ جن کا قرین شیطان ہوتا ہے سمجھتے ہیں کہ وہ بڑے ہدایت یافتہ ہیں يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ۔ میں نے پہلے جو آیت پڑھی ہے اس میں یہ کہا گیا تھا کہ جو شخص ذکرِ رحمٰن سے منہ موڑتا ہے اس پر ہم شیطان مستولی کر دیتے ہیں جو اس کا قرین بن جاتا ہے اور جس کا قرین شیطان بنتا ہے اس پر وہ آہستہ آہستہ اثر انداز ہوتا ہے اور پھر اس اثر سے اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ شیطان ان پر غالب آجاتا ہے فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ پہلے تو ان پر کچھ گھڑیاں ذکر کی اور کچھ غفلت کی آتی تھیں اب آہستہ آہستہ غفلت بڑھتی جاتی ہے اور ذکر کم ہوتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ ذکر غائب ہو جاتا ہے اور غفلت ہی غفلت طاری رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ۔

پس وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتے اس کے ذکر سے منہ موڑتے ہیں پہلے شیطان ان کا قرین بنایا جاتا ہے پھر شیطان اپنی کوشش اور اپنے عمل سے ایسے حالات پیدا کرتا ہے کہ وہ ان کو خدا تعالیٰ کی طرف جانے والی راہوں سے روک دیتا ہے اور ان کو اس دھوکے میں ڈالتا ہے کہ وہ بڑے ہدایت یافتہ ہیں۔ پھر شیطان ان پر غالب آجاتا ہے اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ اور پھر وہ کلی طور پر ذکر اللہ سے غافل ہو جاتے ہیں اور حِزْبُ الشَّيْطٰنِ یعنی شیطان کا گروہ بن جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یاد رکھو اور

اچھی طرح سُن لو

کہ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ شیطان کا گروہ ہی گھاٹا پانیوالا ہے۔ اس سے ہمیں پتہ لگا کہ رمضان میں شیطان جو باندھا جاتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے مضبوط دھاگوں سے باندھا جاتا ہے اور اگر خدا تعالیٰ کا ذکر رمضان کے بعد کے ایام میں بھی جاری رہے اور باقی گیارہ مہینے جو رمضان کے بعد اگلے رمضان تک ہیں ان میں بھی انسان اللہ تعالیٰ کے ذکر میں اسی طرح مشغول رہے جس طرح کہ وہ رمضان میں مشغول رہتا تھا تو گیارہ کے گیارہ مہینے اس کا شیطان بندھا ہوا ہوگا۔ اس کو حدیث کے محاورہ میں کہا جاتا ہے کہ شیطان مسلمان ہو گیا پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم شیطان سے مخلصی پانا چاہتے ہو خلاصی حاصل کرنا چاہتے ہو تو اس کا ایک ہی طریق ہے کہ وہ رسّے اپنے لئے مہیا کرو جن میں شیطان کو جکڑا جا سکتا ہے اور شیطان خدا تعالیٰ کے ذکر سے جکڑا جاتا ہے۔ اور جب یہ تدبیر نہیں کی جاتی، جب

ذکر اللہ کے ذریعہ

سے شیطان کو باندھنے کی کوشش نہیں کی جاتی تو اس وقت شیطان حملہ کرتا ہے اور پھر شیطان اپنا اثر ڈالنا شروع کرتا ہے پھر یہ اثر بڑھتا چلا جاتا ہے پھر انسان ہدایت سے محروم ہو جاتا ہے پھر وہ "حِزْبُ الشَّيْطٰنِ" میں سے بن جاتا ہے اور پھر وہ حقیقی اور ہمیشہ کا گھاٹا پانے والا بن جاتا ہے۔

رمضان کا یہ آخری جمعہ ایک لحاظ سے بڑا اہم ہے کیونکہ یہ انسان کو آخری موقع دیتا ہے کہ وہ اس جمعہ میں یہ دعا کرے کہ اے خدا جس طرح تو نے رمضان کے مہینے میں ہمیں اپنے ذکر کی توفیق دی تھی ایسا کر کہ گیارہ کے گیارہ مہینے جو اگلے رمضان سے پہلے آنے والے ہیں ان میں بھی ہمیں اسی طرح تیرے ذکر کی توفیق ملتی رہے اور اس طرح ہمارا شیطان مسلمان ہو جائے، بندھ جائے، اس کی HIS CHIEF (مسیف) اور اس کی شرارت جاتی رہے ذکر اللہ کے ساتھ جس وعدے کو باندھا گیا ہے وہ صرف رمضان کے متعلق نہیں۔ رمضان میں انسان مقبول دعاؤں کی توفیق پاتا ہے اور رمضان کی مقبول دعائیں سارے رمضان ہی میں ہیں لیکن خاص طور پر رمضان کے جمعوں میں ہیں اور مقبول دعا کا آخری موقع آخری جمعہ کے دن ہے۔ تو جب رمضان کی

مقبول دعاؤں کے نتیجہ میں

انسان ذکر اللہ کی، ذکرًا کثیرًا والے ذکر اللہ کی توفیق پاتا ہے، کثرت سے خدا تعالیٰ کا ذکر کرنے کی توفیق پاتا ہے تو اس کا شیطان مسلمان ہو جاتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور باندھ دیا جاتا ہے پھر اس کی شرارت اثر انداز نہیں ہو سکتی۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا کہ صبح شام اس کی تسبیح کرو۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ تم اس کی رحمتوں کے وارث بنو گے اور اس کے ملائکہ تمہارے لئے دعائیں کریں گے جس کے نتیجہ میں تمہارے اندھیرے دور کر دیئے جائیں گے اور تمہارے لئے نور کے سامان پیدا ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ مومنوں کی کوششوں اور ان کی جدوجہد اور مجاہدہ کو ضائع نہیں کرتا۔ وہ تو مومنوں کے لئے بڑا رحیم ہے، ان کے اعمال کا بدلہ دیتا ہے اور جو خامیاں رہ جاتی ہیں ـــــ نیک نیتی سے جو اعمال کئے جائیں ان کے اندر بھی بشری کمزوریاں رہ جاتی ہیں ـــــ ان کو وہ اپنی مغفرت کی چادر کے نیچے ڈھانک دیتا ہے۔ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ان کی آخری کامیابی یہ ہے کہ ان کو سلامتی کی شکل میں

دعا کا تحفہ

ملے گا یعنی ہمیشہ کی زندگی میں وہ خدا تعالیٰ کی رضا کی جنتوں میں داخل ہونگے وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ان کے لئے اللہ تعالیٰ نے بڑا عزت والا بدلہ تیار کیا ہے۔ اس عزت والے بدلہ کے لئے جو اُن کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ ذِكْرُ اللّٰهِ کی، ذِكْرًا كَثِيْرًا کی ضرورت ہے اور اسی کے نتیجہ میں انسان ہدایت پاتا ہے نہ یہ کہ شیطان انسان کو صراطِ مستقیم سے پرے بھی لیجائے اور وہ یہ سمجھتا رہے اور اس وہم میں مبتلا رہے کہ میں ہدایت یافتہ ہوں۔ پس ضروری ہے کہ شیطان قرین نہ ہو بلکہ شیطان مسلمان ہو جائے اور انسان حزب الشیطان کی بجائے حزب الرحمٰن یعنی رحمٰن خدا کے گروہ میں داخل ہو جائے۔ رحمٰن جو بغیر ہمارے عمل کے بھی ہم پر رحم کرنے والا ہے جب اس کی رحمانیت اس کی رحیمیت کے ساتھ شامل ہو تو پھر انسان کو ایک ایسا بدلہ ملتا ہے جس کو خدا تعالیٰ نے ان آیات میں اجر کریم فرمایا ہے غرض آخری جمعہ کی اہمیت اس لحاظ سے ہے کہ یہ رمضان کے مہینہ میں آخری جمعہ ہے جس کے بعد اس رمضان میں اور کوئی جمعہ نہیں اور جمعہ وہ دن ہے جس میں خاص طور پر دعاؤں کی قبولیت کا وعدہ دیا گیا ہے اور ہمیں یہ کہا گیا کہ اس جمعہ میں تم اس معرفت کے ساتھ خدا تعالیٰ سے دعا کرو کہ شیطان کو ذکر اللہ کے رسّوں کے ساتھ باندھا جاتا ہے اور اسی سے رمضان میں شیطان کو باندھا گیا ہے کیونکہ اس میں ایسے مواقع بہم پہنچائے گئے ہیں کہ انسان کثرت سے خدا تعالیٰ کا ذکر کرتا اور اس کے ذکر میں مشغول رہتا ہے۔ پس یہ آخری جمعہ ماہِ رمضان میں آخری موقعہ ہے جب قبولیت دعا کی حالت میسر آتی ہے۔ یہ موقعہ ہے کہ تم خدا سے یہ دعا کرو کہ اے خدا! جس طرح تو ان دنوں میں

ذکر اللہ کی ادائیگی کے سامان

پیدا کرتا ہے اسی طرح صرف رمضان میں ہی نہیں اور رمضان کے جمعوں میں ہی نہیں بلکہ سارا سال تو ہمیں یہ توفیق عطا کر کہ ہم ہر وقت تیرے ذکر میں مشغول رہنے والے ہوں۔

ذکر اللہ بڑا سستا سودا ہے۔ بارہ مہینے انسان روزے نہیں رکھ سکتا اس کا جسم برداشت ہی نہیں کر سکتا۔ بعض صحابہؓ نے رکھنے کی کوشش کی تھی لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا۔ بارہ مہینے عبادات کے لئے بھی اتنا وقت نہیں دیا جا سکتا کیونکہ اس نے حسناتِ دنیا کے لئے بھی وقت خرچ کرنا ہے۔ اگر وہ خدا کا مومن بندہ ہے تو حسناتِ دنیا بھی خدا تعالیٰ نے اسی کے لئے پیدا کی ہیں۔ اسی طرح ہر دوسری عبادت میں نسبتاً تھوڑی یا بہت کمی ہو جاتی ہے۔ روزہ کے لحاظ سے تو واضح ہے کہ پوری کمی ہو جاتی ہے کیونکہ اس مہینے کے علاوہ باقی گیارہ مہینوں میں کوئی فرض روزہ نہیں ہے اور کثرت سے نفلی روزے رکھنے کی عام طور پر لوگ کم ہی توفیق پاتے ہیں۔ بہرحال سارا سال روزے نہیں رکھ سکتے۔ یہ ناممکنات میں سے ہے لیکن خدا تعالیٰ کا ذکر آپ ہر وقت کر سکتے ہیں۔ یہ عادت ڈالنے والی بات ہے۔ اگر آج

آپ عہد کریں

تو سارا سال آپ خدا کے ذکر میں مشغول رہیں گے۔ جمعہ پر مسجد میں آنے کے لئے آپ اپنے گھروں سے نکلتے ہیں اگر آپ سارا راستہ خدا تعالیٰ کا ذکر کرتے رہے تو نہ آپ کا کوئی وقت خرچ ہوا نہ آپ کا کوئی پیسہ خرچ ہوا نہ آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں کوئی جسمانی تکلیف اٹھانی پڑی۔ صرف اپنی روح اور اپنی توجہ کو آپ نے خدا تعالیٰ کے لئے صرف کیا۔ جب آپ یہاں سے واپس جائیں گے تو خدا تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہیں۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھتے رہیں نیز ذکر کے متعلق عربی کے اور بہت سے فقرے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ قرآن کریم کی یہ تعلیم ہے کہ خدا تعالیٰ کی صفات کو سامنے رکھ کر اس کا ذکر کیا کرو۔ قرآن کریم میں بھی کثرت کے ساتھ خدا تعالیٰ کی صفات توحید کے ساتھ شامل کر کے بیان کی گئی ہیں لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (آل عمران آیت ۷) لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ (بقرہ آیت ۲۵۶) اور بہت سی آیات میں ان کا ذکر ہے۔ کبھی صفت پہلے آجاتی ہے اور کبھی بعد میں آتی ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ کہ

عبادت کا مستحق

صرف خدائے واحد و یگانہ ہے جس کی یہ صفت ہے۔ وہ رب ہے، وہ حیّ ہے، وہ قیوم ہے۔ ان صفات کے معانی میں تو میں اس وقت نہیں جاؤں گا یہ بڑا لمبا مضمون ہے اور بڑا حسین اور لطیف مضمون ہے اس پر غور کر کے بڑا لطف آتا ہے۔ میں آپ کو یہ بتا رہا ہوں کہ سارا سال آپ خدا تعالیٰ کا اتنا ہی ذکر کر سکتے ہیں جتنا کہ رمضان میں کر سکتے ہیں کیونکہ اس پر وقت خرچ نہیں ہوتا، اس پر توجہ اور عادت خرچ ہوتی ہے یعنی عادت ڈالنی پڑتی ہے اور توجہ خرچ کرنی پڑتی ہے۔

پس یہ آخری جمعہ ہے۔ جمعہ جو خاص طور پر قبولیتِ دعا کا دن ہے یہ اس رمضان کا آخری موقعہ ہے کہ آپ یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسی طرح ذکر اللہ کی توفیق عطا کرتا چلا جائے جس طرح کہ اس رمضان میں اس کے فضل سے ہم نے اس کے ذکر کی توفیق پائی اور اس کے نتیجہ میں ہم ان فضلوں اور رحمتوں اور رضا کی ان جنتوں کے وارث ہوں جن کا وعدہ اس نے اپنا ذکر کرنے کے نتیجہ میں انسان سے کیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہالینڈ مشن میں رمضان المبارک کا پروگرام اور عید الفطر کی تقریب سعید

مکرم مولوی ناصر احمد صاحب شمس مبلغ مقیم ہالینڈ

رمضان المبارک:

امسال ہالینڈ میں ماہ رمضان المبارک کی ابتداء ۱۶ اگست ۷۷ء کو ہوئی۔ مشن کی طرف سے رمضان المبارک کا تفصیلی پروگرام شائع کر کے سب احباب جماعت، غیر از جماعت، ڈچ نومسلموں اور مختلف اداروں کو بھجوایا گیا۔ اپنے رسالہ "الاسلام" میں بھی یہ پروگرام اور مکرم و محترم عبدالحکیم اکمل صاحب کا ایک تفصیلی مضمون رمضان کے بارہ میں شائع کیا گیا اور اس طرح ہالینڈ کے طول و عرض میں سب جگہ پر یہ پروگرام اور ماہ رمضان کی تفصیلات اور مسائل پہنچ گئے۔ اس کے علاوہ بذریعہ خطوط، ٹیلیفون پر اور مسجد میں جو زائرین تشریف لاتے رہے ان کو بھی رمضان المبارک کے بارہ میں تفصیلاً بتایا جاتا رہا اور مطلوبہ معلومات مہیا کی جاتی رہیں۔

نماز تراویح کا انتظام:

مسجد میں ہر روز رات کو باقاعدگی سے تراویح کی نماز ادا کی جاتی رہی۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ محترم عبدالحکیم اکمل صاحب انچارج مشن اور خاکسار باری باری تراویح کی نماز پڑھاتے رہے۔ نماز تراویح کے بعد اور اس طرح دوسرے مختلف اوقات میں دوستوں کو رمضان المبارک کی برکات سے کما حقہٗ مستفیض ہونے کی تلقین کی جاتی رہی۔ انفرادی طور پر بھی رمضان کی اہمیت، درس قرآن اور تراویح میں شمولیت کے لئے دوستوں کو متوجہ کیا جاتا رہا۔ چنانچہ احباب جماعت کے علاوہ دیگر دوست بھی تشریف لاتے رہے۔ نماز تراویح کے بعد دوستوں کی کیک بسکٹ اور چائے وکافی وغیرہ سے تواضع بھی کی جاتی رہی اور اس طرح سارا رمضان ہی مسجد میں خوب رونق رہی۔

درس القرآن:

مسجد میں ہر ہفتہ کو روزہ افطار ہونے سے ایک گھنٹہ قبل درس القرآن کا بابرکت پروگرام ہوتا رہا۔ اس موقع پر خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت کثرت سے احباب جماعت اور غیر از جماعت دوست درس میں شامل ہوتے رہے۔ محترم اکمل صاحب درس دیتے رہے۔ خاکسار کو بھی ایک ہفتہ درس دینے کا موقع ملا۔ درس اردو اور ڈچ زبان میں دیا جاتا رہا۔

افطاری:

درس کے بعد سب دوست مل کر مشن ہاؤس میں روزہ افطار کرتے۔ روزہ کی افطاری کے لئے ہماری بہن امۃ اللہ کی بہنوں نے باری باری بہت محنت سے مختلف اشیاء تیار کی ہوتی تھیں۔ آخری ہفتہ کو کھانے کا پروگرام بھی ہوا۔ افطاری اور کھانے سے فارغ ہو کر مغرب اور عشاء کی نمازیں باجماعت ادا کی گئیں اور اس کے بعد تراویح کی ادائیگی کے بعد احباب اپنے اپنے گھروں کو واپس جاتے رہے۔ رمضان المبارک کے دوران آنے والے جمعہ کے خطبات میں خاص طور پر احباب جماعت کو اس مبارک مہینہ کی برکات کے حصول کے لئے متوجہ کیا جاتا رہا۔ قرآن مجید کی تلاوت اور ذکر الٰہی کی طرف بھی خاص توجہ دلائی جاتی رہی۔ آخری عشرہ رمضان میں خاص اہتمام اور لیلۃ القدر کی تلاش کے لئے خاص کوشش کی تلقین کی گئی۔ چنانچہ احباب نے ان ایام میں خاص ذوق و شوق کا مظاہرہ کیا اور ماہ رمضان کی برکات سے متمتع ہوئے۔

ریڈیو اور اخبار میں انٹرویو:

اس عرصہ میں جہاں ٹیلی فون، خطوط اور سرکلر کے ذریعہ احباب کو معلومات بہم پہنچائی جاتی رہیں، اس کے ساتھ ساتھ دوسرے ذرائع سے بھی کام لیا جاتا رہا۔ محترم اکمل صاحب نے ہیگ کے ایک کثیر الاشاعت اخبار کو انٹرویو دیا۔ جو عید کے روز ۱۵ ستمبر کو اخبار میں شائع ہوا۔ اس کے علاوہ ریڈیو پر بھی محترم اکمل صاحب کا ایک انٹرویو نشر ہوا جس میں آپ نے روزہ کی فلاسفی اور رمضان المبارک کی برکات پر روشنی ڈالنے کے علاوہ گورنمنٹ اور کارخانہ والوں سے یہ اپیل بھی کی۔ چونکہ عید کا تہوار تمام مسلمانوں کے لئے مذہبی اہمیت رکھتا ہے اس لئے اس موقع پر تمام مسلمانوں کو سرکاری طور پر اور یا تنخواہ چھٹی ہونی چاہیئے تاکہ وہ سب اس مبارک موقع پر اکٹھے ہو کر نماز عید ادا کر سکیں۔

چنانچہ بعد میں علم ہوا کہ بہت سے مسلمانوں کو اس سے فائدہ پہنچا اور انہیں اس موقع پر رخصت مل گئی۔

انٹرنیشنل کانفرنس میں روزہ کی فلاسفی پر لیکچر:

رمضان المبارک کے آخری روز ۱۴ ستمبر کو محترم اکمل صاحب نے ایک انٹرنیشنل کانفرنس میں جس میں دنیا کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے مندوبین موجود تھے۔ روزہ کی فلاسفی پر ایک گھنٹہ تک لیکچر دیا۔ بعد میں حاضرین کے سوالات کے جوابات بھی دیئے گئے۔ اس موقع پر ہالینڈ کے سابق فنانس منسٹر اور ورلڈ بینک کے ڈائریکٹر [illegible] جو امریکہ سے تشریف لائے تھے۔ کانفرنس کی صدارت فرما رہے تھے۔ چنانچہ آپ نے مکرم امام صاحب کا حاضرین سے تعارف کرایا اور ہالینڈ میں جماعت احمدیہ کی تبلیغ اسلام کی کوششوں کا ذکر کیا۔ اور لیکچر کو مفید قرار دیا۔

رمضان المبارک جس کی ابتدا ۱۶ اگست کو ہوئی خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۴ ستمبر کو بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا اور اس کے بعد عید الفطر کی تقریب سعید کی تیاریاں شروع ہو گئیں۔

عید الفطر کی تقریب سعید:

امسال ہالینڈ مشن میں احباب جماعت اور مختلف ممالک کے مسلمان بھائیوں اور دوستوں نے عید الفطر کی مبارک تقریب ۱۵ تبوک ۱۳۵۶ ہش مطابق ۱۵ ستمبر ۷۷ء بروز جمعرات بفضل تعالیٰ پوری شان و شوکت اور اسلامی شعار کے مطابق پروقار طور پر منائی۔ بہت سے غیر مسلم دوست بھی اس موقعہ پر موجود تھے۔ انہوں نے بھی نہایت توجہ اور انہماک سے یہ سارا پروگرام دیکھا اور اس اسلامی تہوار، اس کے پس منظر اور روزہ کی عبادت اور فلاسفی پر خطبہ عید سنا۔

عید الفطر کی معین تاریخ اور نماز کے وقت کا اعلان پہلے سے کر دیا گیا تھا۔ اس سے رسالہ ماہنامہ "الاسلام" میں بھی شائع کیا گیا اور ایک دعوت نامہ تیار کر کے اسلام میں دلچسپی لینے والے غیر مسلم احباب کو بھی ارسال کیا گیا۔ کئی روز پہلے سے مشن ہاؤس میں احباب جماعت نے مل کر اس روز سعید کے لئے تیاری شروع کر دی تھی۔ چنانچہ سارے ماحول، باغ وغیرہ کی صفائی کی گئی۔ مسجد اور مشن ہاؤس کو اندر و باہر سے مزین کیا گیا۔ [illegible] کی رات مسجد اور مشن ہاؤس کے دونوں ہال [illegible]

فرش بچھا کر نماز کے لئے تیار کر دیا گیا۔ [illegible] انتظام تھا۔ مسجد کی منزل میں مستورات کے لئے نماز پڑھنے کا علیحدہ انتظام کیا گیا تھا۔

عید کے روز حسب معمول ہمارے ترکی مسلمان بھائی صبح سویرے ہی مسجد میں آنا شروع ہو گئے تھے۔ عید کا وقت ۸ بجے مقرر تھا۔ لیکن اس سے پہلے ہی مسجد اور دونوں ہال اور تمام جگہیں لوگوں سے بھر گئیں۔ مستورات کا ہال کمرہ اور گیلری بھی پوری طرح بھری ہوئی تھی کیونکہ بہت سے احباب نے بہت دور دور سے عید کی نماز کے لئے آنا تھا۔ اس لئے کچھ دیر انتظار کے بعد ۸ بجے محترم عبدالحکیم صاحب اکمل امام ہالینڈ مشن نے نماز عید پڑھائی۔ نماز کے بعد خطبہ شروع کرنے سے قبل سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے عید کی مبارکباد اور نصیحت کی محبت بھری جو تار موصول ہوئی تھی وہ پڑھ کر سنائی۔ [illegible] کے دلی خوشی اور مسرت [illegible] ہو گئے اور اپنے امام کی محبت اور شفقت کو دیکھ کر شکر و امتنان سے لبریز ہو گئے۔ اور وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کے ہدیہ تبریک سے فضا گونج اٹھی۔

اس کے بعد آپ نے خطبہ شروع کیا۔ سب سے پہلے سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک خطبہ عید الفطر [illegible] سے پڑھ کر سنایا جو لوگوں کے لئے خاص طور پر ازدیاد ایمان کا باعث ہوا۔ اس کے بعد آپ نے اس خطبہ کا خلاصہ، عید کی فلاسفی، روزہ کی عبادت، اس اسلامی تہوار کے پس منظر پر ڈچ زبان میں خطبہ دیا۔ نماز عید میں شمولیت کے لئے شہر کے علاوہ کوئی ۱۵ مختلف دور دراز مقامات سے جماعت کے دوست و دیگر احباب تشریف لائے تھے۔ اب بفضل تعالیٰ کئی شہروں میں جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ ہالینڈ کے کئی دیگر ممالک، پاکستان، انڈونیشیا، مراکش، ملائشیا، ترکی، گیانا، سورینام، انگلستان کے مسلمان بھائی مسجد میں جمع تھے اور یہ اسلامی اخوت و برادری کا نظارہ عجیب طرح سے دلوں پر اثر انداز ہو رہا تھا۔ اور مسجد میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء اور ہمارے آقا و مولا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کا پیہم تواتر سننے اور دیکھنے کے قابل تھا۔

نماز عید کے بعد احباب نے روایتی طور پر ایک دوسرے کو عید مبارک پیش کی اور مصافحہ اور معانقہ سے اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر مشن کی طرف سے حاضرین کو ٹی پارٹی دی گئی۔ غیر از جماعت دوستوں نے اسلام و احمدیت پر لٹریچر حاصل کیا اور لٹریچر خریدا۔

نماز ظہر کے بعد ایک دعوت طعام کا انتظام کیا گیا جس میں ڈیڑھ سو [illegible] مرد، عورتیں اور بچے شامل ہوئے۔

[illegible] احباب دعا [illegible] کے [illegible] میں برکت ڈالے [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

حسب سابق امسال بھی سالانہ اجتماع میں اطفال کے درمیان مسابقت کی روح اجاگر کرنے کے لئے علمی مقابلہ جات ہوں گے جن میں امتیاز حاصل کرنے والے اطفال کو انعامات دیئے جائیں گے۔ انفرادی مقابلوں میں اطفال کی عمر کے لحاظ سے دو معیار ہوں گے :-

معیار صغیر ۷ سے ۱۱ سال تک معیار کبیر ۱۲ تا ۱۵ سال

علمی مقابلوں میں شامل ہونے والے اطفال کے نام اجتماع سے ایک ہفتہ قبل دفتر مرکزیہ میں پہنچ جانے چاہئیں۔ مندرجہ ذیل علمی مقابلہ جات (معیار صغیر و کبیر) ہوں گے :-

(۱) حفظ قرآن کریم (سورۃ بقرہ کی پہلی سترہ آیات اور آخری دس سورتیں)
(۲) تلاوت قرآن مجید (سورۃ الکوثر)
(۳) نظم خوانی۔ ("ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے") نظم کے پہلے دس اشعار زبانی سنانے ہوں گے۔
(۴) حفظ نظم۔ ("جمال و حسن قرآں نور جان ہر مسلماں ہے") پوری نظم صحیح تلفظ کیساتھ۔
(۵) اذان (۶) مضمون عامہ (۷) تقریری مقابلہ

مندرجہ ذیل مقابلہ کا ایک ہی معیار ہوگا :-

(۱) پیغام رسانی (چار اطفال کی ٹیم ہوگی)
(۲) مشاہدہ و معائنہ (۳) مضمون نویسی

عناوین تقریری مقابلہ :-

مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر تین منٹ کے لئے تقریر کرنا ہوگی :-

(۱) حب وطن (۲) خدمت خلق (۳) حضرت عمر فاروقؓ
(۴) علم ایک خزانہ ہے (۵) صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جاں نثاری

عناوین مقابلہ مضمون نویسی :-

(۱) محنت (۲) سچائی (۳) دیانت داری (سات سو سے ایک ہزار الفاظ تک)

کاغذ مرکز مہیا کرے گا۔ مضمون زبانی لکھنا ہوگا۔ البتہ اقتباس دیکھ کر نقل کر سکتے ہیں۔

نوٹ

پہلے دن شام کے کھانے کے فوراً بعد ابتدائی علمی مقابلے ہوں گے۔ جن میں معیار پر اترنے والے اطفال منتخب کئے جائیں گے۔ معیار پر پورے اترنے والے اطفال فائنل مقابلوں میں حصہ نہ لے سکیں گے۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

نمایاں کامیابی اور درخواست دعا

مکرم قریشی منیر احمد صاحب ۶۷۰۴ گلبرگ لاہور اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے بیٹے عزیزم وسیم احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ایل ایل بی (LLB) کے امتحان میں اعلیٰ کامیابی عطا فرمائی ہے جس پر جناب گورنر صاحب پنجاب نے مورخہ ۲۷ اگست کو گولڈ میڈل دیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس شاندار کامیابی کو مزید ترقیات کا موجب بنائے۔ آمین!

دوسرے بیٹے عزیزم نعیم احمد صاحب ایم بی بی ایس کا فائنل امتحان دے رہے ہیں ان کی نمایاں کامیابی اور دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔ گزشتہ سال دونوں نے ایف ایس سی میں پنجاب یونیورسٹی سے اعلیٰ پوزیشن حاصل کی تھی۔

مرحوم عزیزان حضرت قریشی منیر احمد صاحب مرحوم برادر زادہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پوتے ہیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

مجالس فہرست تجنید اور تشخیص بجٹ مکمل کرکے ارسال فرماویں :-

(معتمد)

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ کے پروگرام کی ایک جھلک

۴، ۵، ۶ نومبر ۱۹۷۷ء (نبوت ۱۳۵۶ ہش)

(۱) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پُر معارف خطاب۔
(۲) صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا خطاب (۳) سیکرٹریان شعبہ جات کی ہدایات۔
(۴) درس قرآن مجید (۵) درس الحدیث
(۶) تقریری مقابلہ۔ فی تقریر وقت ۵ منٹ۔ جس کے عنوانات مندرجہ ذیل ہیں :-
(۱) دلائل ہستی باری تعالیٰ (۲) قرآن کریم ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔
(۳) دعا کی اہمیت اور برکات (۴) احمدیت، اسلام کی نشاۃ ثانیہ
(۵) خلافت احمدیہ کی اہمیت اور برکات۔

جن کے نام وقت سے قبل آجائیں گے صرف ان کو شمولیت کا موقع دیا جائے گا۔

(۷) مجلس شوریٰ لجنہ اماء اللہ۔
(۸) بیت بازی کا مقابلہ۔ ممبران لجنہ کے درمیان۔ اشعار درثمین، کلام محمود، درِ عدن اور بزرگان جماعت احمدیہ کے کلام میں سے ہوں گے
(۹) حسن قرأت کا مقابلہ جس کے لئے سورہ رحمان کا پہلا رکوع مقرر کیا جاتا ہے
(۱۰) انگریزی تقریر کا مقابلہ۔
(۱۱) احادیث۔ فقہ، کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام، تاریخ اسلام اور تاریخ لجنہ کا معلوماتی مقابلہ۔ تفصیل سرکلر میں درج ہے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرماویں

- کیا آپ نے نومبر ۷۶ء تا ستمبر ۷۷ء ہر ماہ کی رپورٹ کارگزاری مرکز میں بھجوا دی ہے؟
- کیا آپ نے مرکزی سالانہ میں شامل ہونے والے خدام و اطفال کے اسماء مرکز میں بھجوا دیئے ہیں؟
- کیا آپ کی مجلس میں نمائندگان شوریٰ کا انتخاب ہو چکا ہے؟
- کیا آپ کی مجلس میں اگلے دو سالوں کے لئے قائد کا انتخاب ہو کر رپورٹ مرکز میں جا چکی ہے؟
- کیا آپ نے نئے سال کا بجٹ تشخیص کرکے مرکز میں بھجوا دیا ہے؟
- کیا آپ کے بجٹ کی وصولی ہر مد میں سو فیصد ہو چکی ہے؟

جہاں بھی کمی ہو براہ کرم اس کو پورا کرنے کی فوری کوشش فرمائیں!

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

(۱) مکرم ناصر احمد صاحب ٹی وی کلینک کا معدہ کا آپریشن ہوا ہے۔ انہیں میڈیکل کالج ہسپتال نواب شاہ میں داخل کرایا گیا ہے۔ ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ (ملک محمد سلیم مربی سلسلہ احمدیہ۔ نواب شاہ)

(۲) میری اہلیہ تقریباً ۳ ماہ سے بعارضہ یرقان بیمار ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین!

(منشی اللہ دتہ صدر جماعت احمدیہ بارموسی ضلع گجرات)

(۳) میری بیٹی بشریٰ اور بیٹا محمود بعارضہ کھانسی اور بخار سخت بیمار ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(ملک مبارک احمد چکوال)

(۴) خاکسار عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا اور بعض پرانے نیوں سے دوچار ہوں۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ اور پرانے نیوں سے نجات کے لئے دعا فرمائیں۔ (مظفر احمد بھٹی۔ دارالرحمت غربی ربوہ)

وعدہ کنندگانِ "سرائے خدمت" ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں! (مہتمم مال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوشخبری

احمدی بھائیو! خدا تعالیٰ کے فضلوں، احمدیت کی برکتوں اور آپ کے تعاون سے

نیو پاک جیولرز (فون ۴۱۰۹۷۴)

۱۲- ذیلدار روڈ - اچھرہ - لاہور

شب و روز آپ کی خدمت میں مشغول ہے۔ اس خدمت کو مزید آگے بڑھانے کے لئے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیو پاک جیولرز کی ایک اور شاخ

۱۱۱- فیروزپور روڈ (نزد گلیکسی سینما) لاہور

کا بہت جلد افتتاح ہو رہا ہے

انتظار فرمائیے!

پروپرائٹر

میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ضروری اطلاع

خاکسار نے اپنی دوکان اب گولبازار ربوہ میں تبدیل کر لی ہے اور اس کا نام

حفیظ میڈیکل ہال

رکھا گیا ہے۔ یہاں ہر قسم کی میڈیکل ایڈ کا انتظام ہے۔ احباب فائدہ اٹھائیں۔

خاکسار عبدالحفیظ خان ڈسپنسر

پروپرائٹر حفیظ میڈیکل ہال

اپنے بچوں میں صحیح اسلامی شعور پیدا کرنے

اور

انہیں دینی تعلیم سے روشناس کرانے کیلئے

ماہنامہ

تشحیذ الاذہان ربوہ

کی خریداری قبول فرمائیے۔ سالانہ قیمت ۱۰/-

(مینیجر تشحیذ الاذہان - ربوہ)

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور

فون نمبر: ۵۲۶۲۳

ہر قسم کا سامان سائنس و اجی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

الفضل میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیے

(مینیجر الفضل - ربوہ)

کپڑے کی مشہور دوکان

الفردوس

۸۵- بی انارکلی لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مرینہ بھوک و پرچون و اجی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵- انارکلی - لاہور

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں

اور

پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے

فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰- منٹگمری روڈ - لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۶- نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ - لاہور پر

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

تشریف لائیے!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ÷ رہائش ۶۲۹۳۰ ÷ فیکٹری ریٹائرڈن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

سونے اور چاندی کے اعلیٰ معیاری عروسی زیورات

نایاب

مغلیہ دور کے کندن کے اعلیٰ ڈیزائن بنانے کے لئے

نور راحت علی جیولرز

غلام احمد اینڈ برادرز - اکبر بازار شیخوپورہ - فون نمبر ۳۶۸۱

کو یاد فرمائیے

ہر قسم کا

کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ

بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں

مقبول پیپر مارٹ - گنپت روڈ - لاہور - فون ۶۳۸۴۹

گھر:- ملک عبداللطیف ستکوہی - فون ۶۲۵۱۶

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس بیس روپے

نور نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس پینتیس روپے

خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ فون ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضرورت اساتذہ

مجلس نصرت جہاں کو چند کیمسٹری، فزکس اور ریاضی کے مضامین میں ایم۔ ایس سی اساتذہ کی ضرورت ہے۔ بی ایڈ اور تعلیمی تجربہ رکھنے والے اساتذہ کو ترجیح دی جائے گی۔ خدمتِ دین کا شوق رکھنے والے نوجوان اپنی درخواستیں دو عدد چھوٹے سائز کی فوٹو اور ڈگریوں کی فوٹو سٹیٹ نقول کے ساتھ ارسال فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

فوری ضرورت

مندرجہ ذیل کارکنان کی فوری ضرورت ہے:۔

(۱) اکونٹنٹ۔ قابلیت بی کام۔

(۲) سیلز مین۔ قابلیت ایف۔ اے یا ایف ایس سی۔

درخواست اپنے حلقہ کے امیر صاحب یا صدر صاحب کی سفارش کے ساتھ لیکر خود ملیں۔

شاہ نواز میڈیکل سٹور، ۴۶۔ دی مال لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پرانی اور ضدی امراض میں جب عام دواؤں سے فائدہ نہ ہو تو اپنی بیماری (مرض) کی مخصوص کیور (CURE) استعمال کریں۔ مثلاً:۔

PILES CURE — بواسیر کے لئے
ASTHMA CURE — دمہ کے لئے
OBESITY CURE — موٹاپے کے لئے
AWARFISHNESS CURE — چھوٹے قد کے لئے

اسی طرح 65 پرانی اور ضدی امراض کی دیگر کیورز بھی آپ اپنے ضلع کے کیوریٹو سنٹر یا ہم سے طلب کر سکتے ہیں۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ

ٹیلیفون ۶۰۶/۶۰۷

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳۔ فیروزپور روڈ ــــ بالمقابل تھانہ اچھرہ ــــ لاہور

فون نمبر: ۴۱۰۶۱۷

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

ہر ضلع کی صدر صاحبہ کی توجہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اپنے ضلع کی لجنات سے چندہ ممبری لجنہ، چندہ سالانہ اجتماع اور چندہ ناصرات الاحمدیہ کے بقایاجات [illegible] کو بھجوائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کیلئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک شام ۴ بجے [illegible] بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم

مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون نمبر ۴۸۴۴

سینٹری فٹنگ کا معیاری کام کروانے کے لئے

ٹھیکیدار محمد صدیق سینٹری فٹنگز

عظیم سینٹری سٹور مسجد اقصیٰ روڈ ربوہ

- جگہ جگہ خراب نہ ہوں۔
- اناڑی مکینکوں سے بچیں۔
- ٹرانسفر کی صحیح اور پائیدار مرمت گارنٹی سے کروائیں۔
- نئے ٹرانسفر اور تبادلہ کے لئے۔

ڈان ریڈیو ورکس محلہ دارالبرکات ربوہ

درخواست دعا

مکرم برادرم سعید احمد صاحب سیالی قائد مجلس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ کی والدہ محترمہ آنکھوں کے آپریشن کی غرض سے کراچی تشریف لے گئی ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی بینائی اور صحت دائمیت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(منظور احمد ناصر انسپکٹر بیت المال گوجرانوالہ)

ہمدرد لسواں (جوب اٹھرا)

اٹھرا کے علاج کے لئے

قیمت مکمل کورس ۲۸/- روپے

دوائی فضل الٰہی

(اوتار ترینہ کے لئے مفید و مجرب نسخہ)

مکمل کورس [illegible] روپے

زوجہ خم عشق

قوت باہ (اعضاء) پٹھوں کی طاقت کیلئے بہت مفید

قیمت مکمل کورس ۵۰/- روپے

دوائی [illegible] رجسٹرڈ ربوہ

خالص

سونے چاندی کے زیورات

جدید ڈیزائنوں میں بنوانے

اور

خرید و فروخت کیلئے

نیز

الیس اللہ بکاف عبدہ کی انگوٹھیاں

دیدہ زیب ڈیزائنوں میں خریدنے کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر

عقب جمالی بیکری گولبازار ربوہ

فون نمبر ۵۵۰

آپ کی اپنی

ٹریول ایجنسی

امریکہ۔ کینیڈا۔ مغربی جرمنی۔ استنبول یونان اور مڈل ایسٹ کیلئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں!

★ انڈس ٹریول سروس ★

فون: ۶۸۸۰۵

ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴